دریائی گھوڑوں کے بال کیوں نہیں ہوتے؟

Basilio Gimo, David Ker

Carol Liddiment

Samrina Sana

2

اردو ur

ایک دن، خرگوش دریا کے کنارے چل رہا تھا۔

دریائی گھوڑی بھی وہاں موجود تھی۔ وہ وہاں پیدل سیر کرنے اور کچھ اچھی سبز گھاس کھانے کے لیے آئی تھی۔

دریائی گھوڑی کی نظر وہاں موجود خرگوش پر نہ پڑی اور اُس کا پاؤں غلطی سے خرگوش کے پاؤں پر آگیا۔ خرگوش نے دریائی گھوڑی پر چلانا شروع کر دیا، دریائی گھوڑی! دیکھ کر نہیں چل سکتی کہ تمہارا پاؤں میرے پاؤں کے اوپر آرہا ہے۔

دریائی گھوڑی نے خرگوش سے معافی مانگی۔ مجھے معاف کردو میں نے تمہیں دیکھا نہیں۔ برائے مہربانی مجھے معاف کر دو! لیکن خرگوش نے اُس کی ایک نہ سُنی اور وہ دریائی گھوڑی پر چلایا، تم نے یہ جان بوجھ کر کیا ہے۔ کسی دن تم دیکھنا! تمہیں اس کی قیمت چکانی پڑے گی!

خرگوش ایک دن آگ کی تلاش میں نکلا، جوہے اور دریائی گھوڑی کو جلا دو۔ جیسے ہی وہ پانی پی کر باہر گھاس کھانے آئے اُس نے اپنے پاؤں مجھ پر رکھے۔ آگ نے جواب دیا کہ کوئی مسئلہ نہیں۔ خرگوش میرے دوست، میں وہی کروں گی جیسا تم کہوگے۔

بعد میں جب دریائی گھوڑی دریا سے دور گھاس کھارہی تھی، آگ نے شعلوں کی صورت اختیار کرلی۔ شعلوں نے دریائی گھوڑی کے بال جلانا شروع کر دیے۔

دروپدی گھوڑی چلانے لگی اور پانی کے لیے بھاگی۔ اُس کے سر کے بال آگ کی وجہ سے جل چکے تھے۔ دروپدی گھوڑی چلاتی رہی، میرے سر کے بال آپ نے جلا دیے! میرے سر کے بال چلے گئے! میرے خوبصورت بال!

خرگوش بہت خوش تھا کہ دریائی گھوڑی کے بال جل چکے ہیں۔
اور اُس دن سے آگ کے ڈر سے، دریائی گھوڑی کبھی پانی سے دور نہیں گئی۔

Global Storybooks

globalstorybooks.net

دریائی گھوڑوں کے بال کیوں نہیں ہوتے؟

Basilio Gimo, David Ker
Carol Liddiment
Samrina Sana

CC BY